احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 30 نومبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 30 نومبر 2001ء 14 رمضان 1422 ہجری - 30 نبوت 1380 ھش جلد 51-86 نمبر 274

سب سے خطرناک فتنہ

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں فتنہ میں نے اپنے بعد اور کوئی نہیں چھوڑا۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب مایتقی من شوم المرءة حدیث نمبر 4706)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا (-)

فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی، بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ (-) سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔

اپنی اصلاح میں اپنے اہل و عیال کو شامل رکھو

خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے۔

میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدم پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں بلعم کا ایمان جو حبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰؑ پر بد دعا کرنے کے واسطے اکسایا تھا۔ غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آجایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 456)

قائدین/ناظمین تحریک جدید متوجہ ہوں

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ماہ رمضان اپنی تمام برکات اور رحمتوں کے ساتھ شروع ہے۔ ان برکتوں اور رحمتوں کو سمیٹنے کا ایک ذریعہ ہمارے پاس تحریک جدید کی صورت میں بھی موجود ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ رمضان کے آخر تک تجدید کے مطابق نام بنام خدام سے معیاری وعدہ جات لے کر وعدہ جات کی فہرست مرکز ارسال فرمائیں۔ وعدہ جات کی نقل اپنے پاس ضرور محفوظ رکھیں۔ نیز مقامی سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے تعاون فرماتے ہوئے خدام سے 100% ادائیگی کروائیں۔ ایسے خدام جنہوں نے اپنا وعدہ 100% ادا کر دیا ہو۔ ان کے نام 29 رمضان کی دعائیہ فہرست میں شامل کروائیں۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی جائے گی۔ ان ناموں کی ایک الگ فہرست ہمیں بھی ارسال فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

IAAAE کا سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کا سالانہ کنونشن انشاء اللہ 13 جنوری 2002ء کو انصار اللہ ہال پاکستان ربوہ میں صبح 8 بجے تا 4 بجے شام ہوگا۔ جملہ انجینئرز اور شعبہ انجینئرنگ میں دلچسپی رکھنے والے حضرات سے شرکت کی گزارش ہے اس کے ساتھ انڈسٹریل نمائش بھی ہوگی۔ جو فرمیں اپنا اسٹال لگانا چاہیں وہ ایک یوم قبل تشریف لے آئیں اور پہلے سے اطلاع بھی دیں۔

افتخار علی قریشی۔ چیئرمین IAAAE

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل سکالرشپ Up Date

مورخہ 27 نومبر 2001ء تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن

باقی صفحہ 7 پر

عرفانِ حدیث نمبر 88

مرتبہ عبدالسمیع خان

روزہ داروں کا اجر

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس پر ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ یہ بالا خانے کن لوگوں کے لئے ہیں۔ فرمایا یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں اور ضرورت مندوں کو کھانا کھلانے والے ہوں، روزوں کے پابند ہوں اور راتوں کو نماز پڑھیں جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب قول المعروف حدیث نمبر 1907)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

ایک بہت دلچسپ حدیث ہے جس پر خوب غور کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (۔) یہ حدیث جامع ترمذی کتاب البر والصلہ سے لی گئی ہے۔ حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس حدیث کا مضمون بتا رہا ہے کہ یہ لازماً حضرت اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام ہے ورنہ جیسا کہ مضمون آگے بڑھے گا آپ حیران ہو جائیں گے کہ کسی اور کے دماغ میں یہ خیال آ نہیں سکتا تھا۔ عام طور پر انسان اپنے گھر کی پردہ پوشی چاہتا ہے کہ ہر حالت میں لوگ اس کو باہر سے نہ دیکھیں۔ اگر یکطرفہ شیشے مل جائیں جیسے آج کل میسر ہیں تو اندر سے باہر تو دیکھ سکتا ہے اور باہر سے اندر نظر نہیں آتا۔ یہ ایک فطری تمنا ہے اور اکثر ہم نے دیکھا ہے کہ اب ایسی جالیاں بن گئی ہیں، ایسے شیشے مل گئے ہیں جو موٹروں کے اندر لگا دئے جاتے ہیں تاکہ اندر کا مسافر باہر کی سیر کر سکے اور بیرونی آدمی اندر نہ دیکھ سکے یہ ان لوگوں کی ایجادیں ہیں جو بے پردہ ہیں، جن کو اپنا اندرونہ چھپانے کا کوئی ہوش نہیں بھی ہوتا لیکن فطرت کو نہیں دبا سکے۔ فطرت انسانی بہر حال یہی چاہتی ہے کہ وہ خود لوگوں کی نظر سے محفوظ رہے اور لوگ اسے دکھائی دیا کریں۔ لیکن اس حدیث کی عجیب خبر ہے فرمایا کہ بالا خانے ایسے ہوں گے کہ اندر کے لوگ باہر دیکھ سکیں گے اور باہر کے لوگ اندر دیکھ سکیں گے۔ اب یہ بھی بہت دلچسپ بات ہے۔ اس زمانے میں اگر اندر کے لوگ باہر دیکھ سکتے تھے تو طبعی لازمی بات تھی کہ باہر کے لوگ اندر بھی دیکھ سکتے ہوں۔ وہ شیشے تو ایجاد نہیں ہوئے تھے جو یکطرفہ ہوں۔ تو خصوصیت کے ساتھ بالا خانوں کا اس طرح ذکر کرنا کہ وہ اس زمانے کا کلام معلوم ہی نہیں ہوتا۔ اس زمانے کی بات ہے جب یکطرفہ شیشے یا جھروکے ایجاد ہو گئے تھے جن میں یہ یکطرفہ نظر آیا کرتا تھا۔ تو حضرت علیؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یہ بات منسوب کرنے کی ضرورت کیا تھی جو اس زمانے کے لحاظ سے عجیب بات ہے کہ بالا خانے ہوں گے اور اندر کے لوگ باہر دیکھ سکیں گے اور باہر کے لوگ اندر بھی دیکھ سکیں گے تو ان بالا خانوں کا جس میں برسرِعام گویا چوک میں پڑے ہوئے ہیں ان کا کیا فائدہ۔ اس سے آگے جو مضمون ہے وہ بہت دلچسپ ہے وہ اس پر پُر حکمت روشنی ڈال رہا ہے۔ یہ بات سن کر ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر سوال کیا حضور ایسے بالا خانے جہاں دو طرفہ نظارہ ہوگا یہ کن کے لئے ہوں گے؟ فرمایا یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں گے، ضرورت مندوں کو کھانا کھلانے والے، روزوں کے پابند اور راتوں کو جب سب لوگ سوتے ہیں تو وہ نمازیں ادا کریں گے۔ اس کا اس بات سے کیا تعلق ہے؟ انسان کی نیکی کے کچھ پہلو ہیں جو بنی نوع انسان کی طرف کھلے ہوئے ہیں اور انسان ان کے ان پہلوؤں کو دیکھ رہا ہے۔ ایک انسان جب ضرورت مند کی ضرورت پوری کرتا ہے جیسا کہ یہاں ذکر کیا گیا ہے تو ضرورت مند اپنے محسن کو جان رہا ہے اور محسن ضرورت مند کی ضرورت کو پہچان رہا ہے۔ یہ دوطرفہ نظر آنے والی بات ہے۔ لیکن اگر وہی شخص راتوں کو اٹھ کھڑا ہو جب کہ سب لوگ سوتے ہیں تو اس کی نیکی کو کوئی نہیں جانتا، کسی کو خبر نہیں کہ اس نے رات کیسے بسر کی۔

پس اللہ کی یہ شان ہے کہ جنت میں ان کی اندرونی نیکیاں بھی دکھائی جائیں گی اور چونکہ جنت میں داخل ہونے والوں کے کوئی ایسے کاروبار نہیں جو دنیا کی نظر سے چھپائے جانے والے ہوں وہاں سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں، وہاں جو کچھ بھی ہے نیکی کی بات ہی ہے جس کے ظاہر ہونے میں حرج نہیں مگر دنیا میں جو نیکیاں چھپایا کرتے تھے اور ان کو دوسروں کو دیکھنے نہیں دیا کرتے تھے، تھیں وہ بہت پیاری۔ اللہ کی شان ہے جنت میں اللہ فرماتا ہے کہ میں دکھاؤں گا ان کو، سب لوگ جان لیں گے کہ یہ وہ لوگ تھے جن کی چھپی ہوئی باتوں کا ہمیں کوئی علم نہیں۔ اس طرح یہ خدا تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے، اس طرح نیکیاں کیا کرتے تھے۔ پس یہ خدا کی شان ہے کہ احادیث نبویہ جو سچی ہوں خود بولتی ہیں۔ ناممکن ہے کہ وہ رسولؐ کے سوا کسی اور کا کلام ہو۔ اور مجھے کبھی بھی ضرورت نہیں پڑی کہ راوی کے حوالے سے حدیث کو سچا جانوں، ہمیشہ میں نے حدیث کے حوالے سے حدیث کو سچا جانا ہے۔ اتنی قطعی ہدایت اپنے اندر رکھتی ہے، اتنا قطعی ثبوت رکھتی ہے، ایسا فرقان ہوتی ہے سچی حدیث کہ اسے کسی راوی کی حاجت نہیں ہے۔

(الفضل 29 دسمبر 1998ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 6 دسمبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-20 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-00 a.m	درس القرآن
3-30 a.m	المائدہ
3-50 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
7-55 a.m	اردو کلاس
9-10 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
9-35 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
10-30 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
11-55 a.m	سندھی مذاکرہ
12-40 p.m	سندھی درس
12-55 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
1-20 p.m	سفر ہم نے کیا
1-50 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	بنگالی پروگرام
7-50 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-30 p.m	درس حدیث۔نظم۔تلاوت
9-00 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی سروس

جمعہ 7 دسمبر 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس
1-25 a.m	سنگ میل
1-40 a.m	رمضان پروگرام
2-00 a.m	درس القرآن
3-50 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
4-25 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-50 a.m	اردو کلاس

باقی صفحہ 8 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی

لجنہ سے ملاقات

سوال: جب کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نبی ہے ہمیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ وہ سچا نبی ہے؟

جواب: جو دعویٰ کرتا ہے اس کی ذمہ داری ہے وہ ثبوت بھی پیش کرے اب تم ٹیلی ویژن میں دیکھتی ہو کوئی پولیس والا کہیں جاتا ہے تو IDENTITY CARD یوں نکال کر ہاتھ میں دکھاتا ہے اسی طرح جو دعویٰ کرنے والے ہیں ان کی کوئی نشانیاں پہلے نبی نے بیان کی ہوتی ہیں۔ وہ ان نشانیوں کو قوم کے سامنے پہلے رکھتا ہے یہ دیکھو میرے CREDENTIAL اور وہ پوری ہوتی ہیں پھر جب وہ خدا کے نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کی پیشگوئیاں بھی ٹھیک نکلتی ہیں۔ وہ جو آئندہ کی خبریں بتاتا ہے وہ ٹھیک نکلتی ہیں جتنے لمبے عرصہ کے لئے خبریں ٹھیک ہوتی رہیں۔ اس سب زمانے کے لئے ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ خدا کا نبی تھا۔

سوال: حضور احمدی لڑکیوں یا عورتوں کو موٹر سائیکل چلانے کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب: سر پہ خول پہن کے عینک بھی پہنوگی برقعہ بھی پہنوگی برقعہ اوڑھ کے تو موٹر سائیکل پھنس جائے گا۔ وہی حال نہ ہو جائے جو ہمارے محمد احمد صاحب کا ہوا تھا۔ نواب محمد احمد خان صاحب ہماری بڑی پھوپھی جان کے بیٹے تھے۔ ان کا جہاں کارخانہ ہوتا تھا وہاں سے وہ موٹر سائیکل پہ بیٹھ کر گھر آئے۔ گھر آئے تو ان کی بیگم نے پوچھا آپ کے صرف بازو ہیں باقی اچکن کہاں چلی گئی۔ انہوں نے کہا اصل میں ہوا بہت تیز چل رہی تھی۔ پیچھے کو دھکیل رہی تھی۔ وہ اچکن پھنسی ہوئی تھی وہ سمجھے ہوا چل رہی ہے اچکن پھنس کے پیچھے کو دھکیل رہی تھی کہا بڑی مشکل سے پہنچا ہوں۔ تمہارے برقعے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔ اس لئے توبہ کرو اور موٹر سائیکل کے حادثے بڑے خطرناک ہوتے ہیں کار کے حادثے اتنے خطرناک نہیں ہوتے۔ جتنے موٹر سائیکل کے ہوتے ہیں زیادہ Fatality موٹر سائیکل کے حادثوں کی ہے۔

سوال: حضور حضرت آدم علیہ السلام کا کونسا مذہب تھا؟

جواب: ان کا اپنا مذہب تھا۔ آدم کے مذہب کی چار خصوصیات قرآن کریم نے پیش کی ہوئی ہیں چار بنیادی باتیں جو آجکل کیمونزم کا دعویٰ ہے وہ سب سے پہلے حضرت آدم نے پیش کی تھیں انہوں نے کہا تھا کہ کوئی شخص بھوکا نہیں مرے گا۔ پیاسا نہیں رہے گا کوئی شخص بغیر چھت کے نہیں رہے گا نہ اور کوئی ننگا رہے گا۔ قرآن کریم میں چار ان کی تعلیم کی باتیں لکھی ہوئی ہیں یہ بنیادی باتیں تھیں۔ ہر نبی کی تعلیم میں یہ بنیادی باتیں جاری رہتی ہیں

سوال: چھوٹے بچوں کو سات سال کی عمر سے پہلے سختی کرنا جائز نہیں ہے سات سال کی عمر کے بعد اگر بچہ نماز نہ پڑھے تو کس قسم کی سختی کرنا مناسب ہے؟

جواب: معمولی ڈانٹ ڈپٹ تھوڑی سی۔ زیادہ نہیں کرنی معمولی سختی کرنی ہے۔ نماز کے اندر سختی بارہ سال کے بعد تو بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ جب وہ بالغ ہو جائے پھر اس پہ کوئی سختی نہیں کرنی چاہئے اگر پیار سے سمجھاؤ تو کافی بچے سات سال سے پہلے ہی شروع ہو جاتے ہیں انہیں ساتھ نماز پڑھنے کا شوق ہوتا ہے۔ ضروری ہے کہ ماں باپ خود بھی تو نماز پڑھتے ہوں گھر میں نماز پڑھتے دیکھیں گے تو بچے ضرور نماز پڑھتے ہیں۔

سوال: حضرت گورو بابا نانک صاحب اگر مسلمان تھے تو سکھوں نے انہیں کیسے اپنا گورو بنالیا؟

جواب: ہمارے نزدیک حضرت گورو بابا نانک صاحب مسلمان تھے اور ان کے پیر بھی مسلمان تھے۔ ان کے ماننے والوں میں ایک بڑی تعداد مسلمانوں کی تھی۔ لیکن وہ چونکہ ہندوؤں میں سے آئے ہوئے تھے انہوں نے ہندوؤں میں بھی توحید کی بہت تبلیغ کی۔ دو گروپ بن گئے تھے ایک جو مشرکوں میں سے مسلمان ہوئے تھے اور ایک جو پہلے سے ہی مسلمان تھے جو مسلمان تھے وہ تو پوری طرح مسلمان عقیدوں پہ قائم رہے جو ہندوؤں سے سکھ بنے تھے وہ اپنے مشرکانہ عقیدے کو ساتھ لے آئے اور انہوں نے اپنا الگ جتھا بنالیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جب حضرت گورو بابا نانک صاحب نے وفات پائی تو دوسرا حصہ سکھوں والا جو تھا اس نے کہہ دیا ہم تو ان کو جلائیں گے اب یہ ہندو مذہب سے بات آئی ہوئی تھی کہ ان کو جلائیں گے حالانکہ حضرت گورو بابا نانک کی تعلیم میں کہیں مردے جلانے کی تعلیم نہیں ہے ایک ان کے مسلمان شاگرد تھے وہ ہوشیار تھے انہوں نے بڑے جھگڑے کے بعد کہا کہ اچھا یوں کرتے ہیں صبح تک ان کو پڑا رہنے دو صبح آکر فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے راتوں رات ان کی لاش اٹھا کے ایک جگہ دفنا دی۔ جب صبح پہنچے تو کوئی بھی وہاں نہیں تھا۔ سکھوں نے یہ عقیدہ بنالیا کہ بابا صاحب کی لاش آسمان پہ چلی گئی ہے اب تک یہی ان کا خیال ہے سارے دوسرے مذاہب زندہ آدمیوں کے اوپر جانے کی بات کرتے ہیں صرف دنیا میں ایک مذہب سکھ ہے جو کہتا ہے کہ ہمارا مردہ اوپر چلا گیا۔ گورو بابا نانک صاحب بہرحال وہ قطعی طور پر مسلمانوں میں ایک بہت بڑے ولی تھے اور حضرت مسیح موعود نے ان کی ولایت کے اوپر بہت لمبی نظم بھی لکھی ہے۔ اس نظم کا عنوان ہے۔

یہی پاک چولہ ہے سکھوں کا تاج
یہی کابلی مل کے گھر میں ہے آج

یہ چولہ میں نے بھی وہاں جاکر دیکھا ہوا ہے اور کابلی مل انہی کی اولاد میں سے تھے یہ جو مشہور سکھ شاعر ہیں مہندر سنگھ بیدی وہ بیدی انہی کی اولاد میں سے ہیں اور وہ جو دوسرے لکھنے والے ادیب ہیں وہ بھی انہی کی اولاد میں سے ہیں۔

سوال: حضور لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھنی چاہئے حضور اس سورۃ کے پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا تھا کہ سورہ کہف کی پہلی دس آیتوں میں اور آخری دس آیتوں میں دجال کی نشانیاں لکھی ہوئی ہیں تو جو پہلی دس آیات میں ان میں دجال کی نشانیاں اس طرح ملتی ہیں کہ انہوں نے خدا کا بیٹا بنالیا اور جھوٹ بولا اور یہ ساری باتیں عیسائیوں کی نشانیاں ہیں اور آخری آیات میں یہ ہے کہ وہ بڑی ترقی کریں گے۔ دنیا میں بے حد ترقی کریں گے مگر دین سے خالی ہوں گے جو چیزیں بنائیں گے وہ اتنی اچھی چیزیں بنائیں گے کہ ان کو اس پہ ان کا تکبر پیدا ہو جائے گا اور وہ یہ دعویٰ کریں گے کہ ہماری خدا سے ملاقات نہیں ہوتی اس دنیا میں ہی جو چیزیں ہم بنا رہے ہیں یہ بہت اچھی ہیں۔ اس کے بعد پھر آخری حصہ میں یہ ہے کہ اگر سمندر بھی سیاہی بن جائیں تو خدا کے کلمات ختم نہیں ہو سکتے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا خدا تعالیٰ کے کلمات کی بات کرتے ہو ہر چیز خدا کا کلمہ ہے یہ جو ہم ہے کہ کلمے سے چیزیں پیدا ہوئیں ہر چیز خدا کے کلام سے پیدا ہوئی ہے۔ اور آخر پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو توحید پیش کی اس کا ذکر ہے یہ وجہ ہے جو تم نے کہیں پڑھا ہے کہ سورۃ کہف کی تلاوت کرنی چاہئے مگر ساری ضروری نہیں بہت لمبی سورت ہے اسلئے میں تو اپنے لئے پہلی اور آخری آیات چنتا ہوں دن ایک کی تلاوت کرلی جمعے والے دن اور ہفتے کو دوسرے حصے کی کرلی۔

سوال: ایک سکیم شروع ہوئی ہے داعی الی اللہ کے لئے کہ سب پندرہ پندرہ بیعتیں کرنے کا وعدہ کریں اور کروائیں اس سال میری بھی بہت نیت ہے اس میں شامل ہونے کی کیا وعدہ کرتے وقت پندرہ لوگ ذہن میں ہونے چاہئیں مجھے فکر ہے میں وعدہ کرلوں گی اور میں پورا نہیں کر سکوں گی حضور مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اتنا ہی وعدہ کرو جتنا پورا کرنے کی ہمت ہو ہمت سے زیادہ وعدہ نہیں کرنا چاہئے اور اس کے ساتھ پھر دعا کرو گی تو اللہ تعالیٰ ہمت بڑھا دے گا اگر نیک نیتی سے وعدہ کیا ہو دعا کرتے رہو تو اکثر میں نے دیکھا ہے وعدے سے زیادہ کی توفیق مل جاتی ہے اگر یونہی وعدہ کیا ہو تو جتنا وعدہ کیا ہو وہ پورا ہی نہیں ہوتا چندوں میں بھی ہم نے یہی دیکھا ہے جو خواہ مخواہ بڑھ بڑھ کر دعوے کرتے ہیں ان کو کوئی توفیق نہیں ملتی جو احتیاطاً کم لکھوا دیتے ہیں پھر ان کو توفیق مل جاتی ہے وہ بھی دے دیتے ہیں اس کے علاوہ بھی دے دیتے ہیں ٹھیک ہے۔

سوال: حضور آپ کا نام کس نے رکھا تھا اور اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: میرا نام طاہر ہے ابا جان نے ہی رکھا تھا۔ اور اس کا مطلب ہے پاک طاہر یہ رسول اللہؐ کے ایک بیٹے کا نام تھا اس لئے غالباً اسی کے نام پر رکھا تھا۔

سوال: لوائے احمدیت جو رفقاء حضرت مسیح موعود نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا وہ اس وقت کہاں ہے؟

جواب: وہ ہمارے پاس موجود ہے ربوہ میں آج تک اللہ کے فضل سے اس کو تہہ کر کے احتیاط سے رکھا ہوا ہے۔ کیوں تم نے دیکھا نہیں ہوا ہے؟ یہاں بھی آیا تھا ایک دفعہ میرا خیال ہے۔ مگر اس کو زیادہ ہم پھرا نہیں سکتے احتیاط سے رکھ رہے ہیں کیونکہ رفقاء کے ہاتھ کا بیج بویا ہوا ہے رفقاء کے ہاتھ کی Cotton بنائی ہوئی تھی پھر اس کو پانی دینے والے اس کی نگہداشت کرنے والے سارے رفقاء تھے۔ پھر رفقاء کی بیویوں نے جو خود خواتین رفقاء تھیں انہوں نے چرخہ کاتا ہوا ہے۔ اور اپنے ہاتھ سے وہ کپڑا بنا پھر بننے والے بھی رفقاء تھے۔ شروع سے آخر تک سارا کام رفقاء نے کیا ہوا ہے۔ رنگ بھی رفقاء نے اس کو دیا ہے بہت قیمتی چیز ہے جو ایک یادگار ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مرکز میں موجود ہے۔

رمضان المبارک۔ مغفرت کا مہینہ

مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل

انسان فطرتاً بہت ہی کمزور اور خطا ونسیان کا پتلا ہے۔ ''نفس امارہ اس کے ساتھ ساتھ لگا ہوا ہے اور خون کی طرح انسان کے ہر رگ و ریشہ اور ذرہ ذرہ میں داخل ہے''۔ کوئی انسان اللہ کے فضل اور رحم کے بغیر شیطان کے حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ ان النفس لامارة بالسوء (۔) ایک اٹل حقیقت ہے اور ''نفس امارہ کا مغلوب کرنا بہت بڑا بھاری مجاہدہ ہے''۔ بعض گناہ ظاہر ہوتے ہیں اور بعض مخفی اور چونکہ اللہ تعالیٰ یعفوا عن کثیر بہت معاف کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے اس لئے اکثر انسان کو اپنے مخفی گناہوں کا علم نہیں ہوتا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ کئی مخفی گناہ ظاہر کے گناہوں سے زیادہ بدتر اور خطرناک ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''گناہوں کا حال بھی بیماریوں کی طرح ہے۔ بعض موٹی بیماریاں ہیں ہر ایک شخص دیکھ لیتا ہے کہ فلاں بیمار ہے مگر بعض ایسی بیماریاں ہیں کہ بسا اوقات مریض کو بھی معلوم نہیں ہوتا کہ مجھے کوئی خطرہ دامنگیر ہے...... ایسا ہی انسان کے اندرونی گناہ ہیں جو رفتہ رفتہ اسے ہلاکت تک پہنچا دیتے ہیں''۔

گناہ کیا ہے؟ گناہ دراصل اس حد اعتدال سے باہر جانے کا نام ہے جس حد اعتدال پر خدا تعالیٰ انسان کو قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مقرر فرمودہ حد اعتدال سے باہر جانے کا نام ہی ظلم ہے۔ ''جس قدر نیک اخلاق ہیں تھوڑی سی کمی بیشی سے وہ بداخلاقی میں بدل جاتے ہیں''۔ وہ لوگ جو بہت باریک بینی سے اپنے اعمال وافعال کا تجزیہ نہیں کرتے رفتہ رفتہ وہ اس حد سے بہت دور نکل جاتے ہیں اور وہ گناہ جو ابتداء میں چھوٹے ہوتے ہیں انسان کو بتدریج بڑے بڑے گناہوں کے ارتکاب کی طرف لے جاتے ہیں اور ''طرح طرح کے عیوب مخفی رنگ میں انسان کے اندر ہی اندر ایسے رچ جاتے ہیں کہ ان سے نجات مشکل ہو جاتی ہے''۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ جل شانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کیلئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے اور اپنی عظمت کا غلبہ اس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بے جا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں بھاگ جاتا ہے''۔ پس ''دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے''۔ اور ''گناہوں کی گرفتاری سے بچنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگنی چاہئیں''۔

قرآن مجید میں آغاز میں ہی حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ مذکور ہے کہ ان سے ایک بھول ہوئی تب آپ کو نہایت شرمندگی ہوئی اور آپ نے اپنی کمزوریوں کی تلافی کرنا چاہی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو کچھ دعائیہ کلمات سکھائے۔ جب آپ نے ان کے مطابق دعا کی تو خدا تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوا اور آپ کی توبہ کو قبول کیا اور رحمت کا سلوک فرمایا۔ وہ کون سے مبارک کلمات تھے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کو سکھائے کہ جن کی تکرار سے خدا تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن کریم نے وہ دعائیہ کلمات ہمارے لئے محفوظ فرمائے ہیں۔ قرآن مجید بیان فرماتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور ان کے ساتھی نے یہ دعا کی کہ (الاعراف:24)۔ اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہونگے۔

یہ دعا جو حضرت آدم علیہ السلام کے لئے خدا کی مغفرت اور رحمت کو کھینچ لانے کا موجب ہوئی تھی۔ آج بھی خدا کے فضلوں کو جذب کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اگر اس دعا کو اس کے معانی ومفاہیم پر گہری نظر رکھتے ہوئے کامل عجز اور انکسار کے ساتھ اور پورے درد کے ساتھ کیا جائے۔ اپنے ظلموں کا اقرار اور خدا تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت پر کامل یقین حقیقی توبہ کا پہلا قدم ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں جب غیر ارادی طور پر ایک شخص مارا گیا تو آپ نے بھی اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہوئے بخشش طلب کی اور یوں عرض کی ''رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی'' اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (القصص:17)۔ سو اس نے اسے بخش دیا اور وہ بہت بخشنے والا بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اسی طرح جب حضرت یونس علیہ السلام سے ایک خطا ہوئی اور اس کی پاداش میں آپ مچھلی کے پیٹ میں ڈالے گئے تو آپ نے یوں دعا کی (الانبیاء:88)۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو عیب سے پاک ہے۔ یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ آپ نے یہ دعا اس زاری سے کی کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم نے اس کی پکار کو قبول کیا اور اسے غم سے نجات دی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک دفعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو میں بطور خاص نماز میں کیا کروں۔ تو آپ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخشتا۔ پس تو اپنی مغفرت سے مجھے ڈھانپ لے اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو بہت بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ''دیکھو! خدا تعالیٰ جیسا غفور اور رحیم کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین کامل رکھو کہ وہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے اور بخش دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دنیا بھر میں کوئی گنہگار نہ رہے تو میں ایک اور امت پیدا کروں گا جو گناہ کرے اور میں اس کے گناہ بخش دوں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام غفور ہے اور ایک رحیم۔ یاد رکھو کہ گناہ ایک زہر ہے اور ہلاکت ہے مگر توبہ اور استغفار ایک تریاق ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔ (البقرہ:223)۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے پیار کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاک ہو جاویں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک شے میں ایک حکمت رکھی ہے۔ اگر آدم گناہ کر کے توبہ نہ کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف نہ جھکتا تو صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا؟۔ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا کہ جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا تو اس کے دل میں تکبر پیدا ہوتا جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور شیطان کا گناہ ہے۔ شیطان نے گھمنڈ کیا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے۔ جب انسان سے گناہ ہوتا ہے تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے عجز کو یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے...... اگر گناہ صادر ہو جائے تو توبہ کرو کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرع سے خدا تعالیٰ کے حضور میں جھکو تا کہ تم پر رحم کیا جاوے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور اپنے کو ملزم دیکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تب اس پر رحم کیا جاتا ہے اور وہ ترقی پکڑتا ہے۔ لکھا ہے ''التائب من الذنب کمن لاذنب له'' گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہئے اور نیت صادق کے ساتھ چاہئے کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا گو بعد میں بہ سبب کمزوری کے ہو جاوے لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہ کرے گا۔ نیت میں کسی قسم کا فساد نہ ہو بلکہ پختہ ارادہ ہو کہ قبر میں داخل ہونے تک اس بدی کے قریب نہ آئے گا تب وہ توبہ قبول ہو جاتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم طبع جدید ص 44.43)

حضور نے عہد بیعت میں بھی یہ دعا شامل فرمائی ہے۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

رمضان کا مہینہ مغفرت کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ ہم ہزار قسم کی ظلمتوں میں مبتلا ہیں۔ کئی گناہ ایسے ہیں جو خود کو دکھائی دیتے ہیں اور اکثر خود ہماری نظروں سے بھی پوشیدہ ہیں مگر اللہ تعالیٰ ان سے واقف ہے۔ آیئے اس رمضان میں اپنے گناہوں کی بخشش اور نفس امارہ سے نجات کے لئے خصوصیت سے دردمندانہ دعائیں مانگیں

مولا مرے قدیر مرے کبریا مرے
پیارے مرے حبیب مرے دلربا مرے
بار گنہ بلا ہے مرے سر سے ٹال دو
جس رہ سے تم ملو مجھے اس رہ پہ ڈال دو
اک نور خاص میرے دل و جاں کو بخش دو
میرے گناہ ظاہر و پنہاں کو بخش دو
بس اک نظر سے عقدہ دل کھول جایئے
دل لیجئے مرا مجھے اپنا بنایئے
ہے قابل طلب کوئی دنیا میں اور چیز؟
تم جانتے ہو تم سے سوا کون ہے عزیز
دونوں جہاں میں مایہ راحت تمہیں تو ہو
جو تم سے مانگتا ہوں وہ دولت تمہیں تو ہو
نہ روک راہ میں مولا شتاب جانے دے
کھلا تو ہے تری ''جنت کا باب'' جانے دے
مجھے تو دامن رحمت میں ڈھانپ لے یوں ہی
حساب مجھ سے نہ لے ''بے حساب'' جانے دے
سوال مجھ سے نہ کر اے مرے سمیع و بصیر
جواب مانگ نہ اے ''لاجواب'' جانے دے
مرے گنہ تری بخشش سے بڑھ نہیں سکتے
ترے نثار حساب و کتاب جانے دے
تجھے قسم ترے ''ستار'' نام کی پیارے
بروئے حشر سوال و جواب جانے دے
بلا قریب کہ یہ ''خاک'' پاک ہو جائے
نہ کر یہاں مری مٹی خراب جانے دے
رفیق جاں مرے، یار وفا شعار مرے
یہ آج پردہ دری کیسی؟ پردہ دار مرے

کمپیوٹر ڈکشنری

آٹو میٹک چیک۔ ہارڈ ویئر میں ایسا انتظام کہ معلومات سٹور ہونے' ڈسپلے ہونے یا منتقل ہونے میں خود بخود غلطی معلوم کی جا سکے۔

آڈیو رسپانس۔ کمپیوٹر کی آؤٹ پٹ کی وہ قسم جس میں آواز کی صورت میں انفارمیشن ملتی ہے۔ بعض صورتوں میں انکوائری پری کوڈڈ طرز کی ہوتی ہے اور اسکا جواب آواز میں آتا ہے۔ یہ انکوائری اس طرح کی ہونی چاہئے کہ کمپیوٹر میں اسی کے مطابق آڈیو رسپانس تیار کی گئی ہو۔

آٹو میٹک پروگرامنگ۔ وہ تکنیک جس سے کمپیوٹر مشین کسی مسئلے کو ایسے آپریشنز میں بدلتی ہے جو خود بخود کوڈ ہو جاتے ہیں۔ یا یہ عام لینگوئج سے کمپیوٹر کی موزوں لینگوئج میں تبدیلی لانے کا طریقہ ہے۔

لعل تابان
نمبر 24

مرتبہ: فخر الحق شمس

معرفت الٰہی

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں-

"سیر میں لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا- راستہ میں شیر ملا- اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے- شیر نے حملہ کیا اور جب کہا کہ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے تو اس نے چھوڑ دیا- شخص مذکورہ کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی- اور اس نے سفر ترک کر دیا- واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا- اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا- اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی- پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے"

(ملفوظات جلد اول ص 102)

مالی میدان میں بہت آگے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے موقع پر لجنہ سے یکم جولائی 2000ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی خواتین مالی قربانی کے میدان میں بہت آگے ہیں- اتنی آگے ہیں کہ مجھے حیرت ہوتی ہے- ساری دنیا کی لجنات کے لئے نمونہ ہیں- اس سلسلے میں میں نے چند امور اکٹھے کئے ہیں-

1985ء میں لجنہ نے مالی قربانی کر کے اور زیور اکٹھے کر کے ایک گھر خریدا جو اب ہوسٹل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے- 1978ء میں ایک ممبر لجنہ نے ایک پلاٹ خرید کر بیت الذکر کی تعمیر کے لئے وقف کر دیا اور پھر بیت الذکر کی تعمیر کا سارا خرچ بھی برداشت کیا- 1993ء میں بانڈونگ میں لجنہ نے ایک تین منزلہ عمارت جماعتی کاموں کے لئے خریدی- اور جماعت انڈونیشیا کے قیام کی 75 سالہ منزل طے کرنے کے موقع پر لجنہ نے 22 کروڑ 50 لاکھ کی مالی قربانی پیش کی- اس کے علاوہ بیش بہا زیورات کی قربانی پیش کی- خدا کے فضل سے انڈونیشیا کی لجنہ مالی قربانی میں کسی جماعت سے پیچھے نہیں-

(الفضل 20 جولائی 2000ء)

خادمہ کے لئے دعائیں

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اگر آخری ایام میں بیماری کے سبب رات کے وقت کسی خادمہ کو جگاتیں تو پھر اس کے لئے بہت دعائیں کرتیں اور دن کو اسے بتاتیں کہ آج رات میں نے تمہارے لئے بہت دعا کی ہے- خدمت کرنے والی لڑکیوں کے بارہ میں فرماتیں یہ میری بیٹیاں ہیں-

(مصباح جنوری 88 ص 126)

اگر دعا کروانی ہے

حضرت میر ناصر نواب صاحب حضرت اماں جان کے والد ماجد اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے نانا تھے- باوجود بڑھاپے کے آپ نے لمبے لمبے اور تکلیف دہ سفر کر کے غرباء، مساکین، بیوگان اور یتامیٰ کے لئے چندہ جمع کیا- اور پھر اپنی نگرانی میں ان کے لئے مکانات تعمیر کروائے- بیت نور بھی آپ ہی کے جمع کردہ چندہ سے تیار ہوئی- علاوہ ازیں آپ انجمن کے صیغہ تعمیر کے افسر بھی تھے-

محترم شیخ عبداللطیف صاحب بٹالوی کا بیان ہے- کہ ایک مرتبہ حضرت علامہ میر محمد اسحاق صاحب جو آپ کے فرزند تھے- شدید بیمار ہو گئے- آپ کی زوجہ محترمہ یعنی والدہ محترمہ حضرت اماں جان نے آپ کو کہلا بھیجا- کہ میاں اسحاق بیمار ہے- اس کے لئے دعا فرماویں- جس وقت آپ کی خدمت میں یہ پیغام پہنچا- اس وقت محلہ دارالضعفا میں غرباء کے لئے مکانات تیار ہو رہے تھے اور آپ ان کی نگرانی فرما رہے تھے- میں بھی پاس ہی تھا مجھے فرمایا- میاں عبداللطیف! اس بڑھیا کو جا کر کہو کہ اگر تم نے مجھ سے اپنے بچے کی صحت کے لئے دعا کروانی ہے- تو غرباء کے مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں مجھے روپیہ کی اشد ضرورت ہے- اپنے سونے کے کڑے بھیج دو- شیخ عبداللطیف صاحب فرماتے ہیں کہ میرے پیغام لیجانے پر آپ کی زوجہ محترمہ نے ایک کڑا اتار کر مجھے دیدیا- میں جب وہ کڑا لے کر آپ کی خدمت میں پہنچا- تو آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا- کہ اسے جا کر کہو- کہ اگر بچے کی صحت چاہتی ہو- تو دوسرا کڑا ابھی فوراً اتار کر دیدو- چنانچہ میرے پہنچنے پر انہوں نے دوسرا کڑا ابھی اتار کر دے دیا-

(حیات نور مصنف شیخ عبدالقادر سوداگرمل ص 654-655)

ناز برداریاں

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ بہت سے ناموں سے پکارے جاتے تھے لیکن ان کو اپنے سب ناموں میں پیارا نام ابوتراب لگتا تھا اور وہ اس بات سے بہت خوش ہوتے تھے کہ ان کو ان کی اس (کنیت) سے بلایا جائے (اور اس کی وجہ یہ تھی) کہ خود رسول کریم ﷺ نے آپ کو ابوتراب کا نام دیا تھا- ہوا یوں کہ ایک دن حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ سے ناراض ہو کر گھر سے نکل گئے اور مسجد نبوی کی ایک دیوار کے ساتھ جا لیٹے- حضورؐ حضرت علیؓ کی تلاش میں ان کے گھر آئے (پوچھا کہ علی کہاں ہیں) آپؐ کو بتایا گیا کہ وہ (تو فاطمہؓ سے ناراض ہو کر) مسجد نبوی چلے گئے ہیں اور وہاں دیوار کے ساتھ لیٹے ہوئے ہیں- حضورؐ ان کے پاس مسجد میں تشریف لائے دیکھا کہ علیؓ کی پیٹھ مٹی سے اٹی پڑی ہے- پہلو میں بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھوں سے حضرت علیؓ کی پیٹھ پر سے مٹی جھاڑنے لگے- مٹی جھاڑتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے ابوتراب یعنی اے گرد آلود شخص اٹھو اٹھ کر بیٹھو (دیکھو تمہیں کون بلانے آیا ہے) (صحیح بخاری کتاب الادب باب التکنی بابی تراب)

قابل فخر

تحریک شدھی کے دوران ریاست بھرت پور کے گاؤں کی ایک بڑھیا کی فصل کاٹنے سے اس کے بیٹوں نے انکار کر دیا تو قادیان کے گریجویٹ اور عربی فاضل اس بڑھیا کی فصل کاٹنے کے لئے پہنچے- اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار زمیندار نے لکھا-

"احمدی بھائیوں نے جس خلوص، جس ایثار، جس جوش اور جس ہمدردی سے اس کام میں حصہ لیا ہے وہ اس قابل ہے کہ ہر (شخص) اس پر فخر کرے-"

(زمیندار 8 اپریل 23ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 5 ص 347)

شاہ ایران کی ایک پیشکش

ایران میں جب مسلمان گئے تو کسریٰ کے جرنیلوں نے اس سے کہا کہ مسلمان اپنی طاقت و قوت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں، ایسا نہ ہو کہ وہ ایران پر بھی چھا جائیں، ان کے متعلق کوئی انتظام کرنا چاہئے کسریٰ نے کہا تم میرے پاس ان کے ایک وفد کو لاؤ، میں ان سے خود باتیں کروں گا- جب مسلمان اس کے دربار میں پہنچے تو کسریٰ ان سے کہنے لگا کہ تم لوگ وحشی اور گوہیں کھا کھا کر زندگی بسر کرنے والے ہو تمہیں یہ کیا خیال آیا کہ تم ہمارے ملک پر فوج لے کر حملہ آور ہو گئے ہو- انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے جو کچھ کہا بالکل ٹھیک ہے، ہم ایسے ہی تھے بلکہ اس سے بھی بدتر زندگی بسر کر رہے تھے، مگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل کیا اور اس نے اپنا نبی بھیج کر ہماری کایا پلٹ دی- اب ہر قسم کی عزت خدا تعالیٰ نے ہمیں بخش دی ہے- کسریٰ کو یہ جواب سن کر سخت طیش آیا- مگر اس نے کہا- میں اب بھی تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو ہم سے کچھ روپے لے لو اور چلے جاؤ، چنانچہ اس نے تجویز کیا کہ فی افسر دو دو اشرفی اور فی سپاہی ایک ایک اشرفی دیدی جائے، گویا وہ مسلمان جو فتح کرتے ہوئے عراق تک پہنچ چکے تھے اور جن کی فوجیں ایران میں داخل ہو چکی تھیں ان کا اس نے اپنی ذہنیت کے مطابق یہ نہایت ہی گندہ اندازہ لگایا کہ سپاہیوں کو پندرہ اور افسروں کو تیس تیس روپے دے کر خریدا جا سکتا ہے مگر مسلمان اس ذلیل پیشکش کو کب قبول کر سکتے تھے انہوں نے نفرت اور حقارت کے ساتھ اسے ٹھکرا دیا- تب کسریٰ کو غصہ آ گیا اور اس نے اپنے مصاحبوں کو اشارہ کیا کہ مٹی کا ایک بورا بھر کر لاؤ- تھوڑی دیر میں مٹی کا بورا آ گیا- بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مسلمانوں کا جو شخص نمائندہ ہے- یہ بورا اس کے سر پر رکھ دیا جائے- نوکر نے ایسا ہی کیا- جب بورا اس صحابیؓ کے سر پر رکھا گیا، تو بادشاہ نے کہا، چونکہ تم نے ہماری بات نہیں مانی تھی- اس لئے جاؤ اس مٹی کے بورے کے سوا اب تمہیں کچھ نہیں مل سکتا- اللہ تعالیٰ جن کو بڑا بناتا ہے ان کی عقل بھی تیز کر دیتا ہے وہ صحابیؓ فوراً تاڑ گئے کہ یہ ایک مشرک قوم ہے اور مشرک قوم بہت وہمی ہوتی ہے- انہوں نے اس بورے کو اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر رکھا اور اسے ایڑی لگا کر یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل آئے کہ کسریٰ نے اپنا ملک خود ہمارے حوالے کر دیا ہے- تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر ایسا فضل کیا تھا کہ ان میں سے ہر شخص بادشاہ بن گیا تھا-

(سیر روحانی جلد اول ص 267-268)

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

(کلام محمود)

تھائیرائیڈ گلینڈ

(THYROID GLAND)

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

تھائیرائیڈ غدود (Thyroid Gland) انسانی جسم کا ایک نہایت اہم عضو ہے یہ گلے میں واقع ایک چھوٹا سا غدود ہے جو آئیوڈین اور ایک مخصوص امائنو ایسڈ (Tyrosine) کی مدد سے نہایت اہم ہارمونز T4 اور T3 تیار کرتا ہے۔ T4 کو Thyroxine بھی کہا جاتا ہے۔ ان کی تیاری میں آئیوڈائیڈ (Iodide) کی مستقل فراہمی کی ضرورت ہوتی ہے جو سمندری خوراک میں وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ ہماری خوراک میں مچھلی اور آئیوڈین ملا نمک آئیوڈائیڈ کے اہم ذرائع ہیں۔ انسانی خوراک میں آئیوڈین کی موجودگی بہت ضروری ہے۔

اس کے علاوہ بھی قدرتی خوراک میں مناسب مقدار میں آئیوڈائڈ موجود ہوتا ہے۔ لیکن زمین پر بعض ایسے علاقے بھی ہیں جہاں مٹی میں اس عنصر کی کمی ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں آئیوڈین کی کمی کی وجہ سے تھائیرائیڈ گلینڈ کا سائز بڑا ہو جاتا ہے۔ جسے گلہڑ یا Goiter کہتے ہیں۔

تھائیرائیڈ ہارمونز کے افعال

یہ ہارمونز انسانی جسم میں ہونے والے Metabolic Processes پر اثر انداز ہو کر انہیں تیز کرتے ہیں۔ یہ ہارمونز انسان کی جسمانی اور دماغی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اس کے علاوہ یہ انسان کی جنسی قوت اور بلوغت کیلئے بھی ضروری ہیں۔ یہ ہارمونز دل کی دھڑکن اور قوت پر بھی نمایاں اثر ڈالتے ہیں۔

T3، T4 کا کنٹرول

یہ ہارمونز دماغ کے ایک غدود Anterior Pituitary میں سے خارج ہونیوالے ایک ہارمون Thyroid Stimulating Hormone (TSH) کے تابع ہوتے ہیں۔ جو خود دماغ کے ایک اور حصے Hypothalamus میں سے خارج ہونے والے ایک ہارمون (TRH) کے تابع خارج ہوتا ہے۔ جب خون میں T3 اور T4 کی مقدار کم ہو جاتی ہے تو TSH زیادہ مقدار میں خارج ہو کر T3 اور T4 کی کمی کو پورا کر دیتا ہے۔ اور جب T3 اور T4 کی مقدار خون میں بڑھ جائے تو TSH کی مقدار کم ہونی شروع ہو جاتی ہے تا کہ تھائیرائیڈ غدود کو مزید کام کرنے سے روکا جا سکے۔ اس طرح ان ہارمونز کی خون میں مقدار خاص حدود کے اندر رہتی ہے۔

خون میں تھائیرائیڈ ہارمونز (T3 اور T4) کی مستقل کمی یا زیادتی بیماری پر منتج ہوتی ہے۔ گویا تھائیرائیڈ ہارمونز سے متعلق بیماریاں دو قسم کی ہیں۔

Hypothyroidism

یہ بیماری تھائیرائیڈ ہارمونز T3 اور T4 کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ کمی سرجری یا شعاعوں سے علاج (Radiation) کے نتیجے میں ہو سکتی ہے جو کہ تھائیرائیڈ کے سرطان (Cancer) یا Grave's Disease کے لئے کئے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ تھائیرائیڈ کی سوزش بھی یہ بیماری پیدا کر سکتی ہے۔ اس بیماری کی ایک قسم ایسی ہے کہ جس میں اس کی صحیح وجہ معلوم نہیں ہو سکی تا ہم بعض مخصوص Antibody انسانی خون میں Detect کئے جا سکتے ہیں جو TSH ہارمون کے کام میں رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں۔ اس بیماری کی وجوہات میں ایک وجہ خوراک میں آئیوڈین کی کمی بھی ہے۔ اس بیماری کی دو اقسام ہیں۔

Cretinism (A)

اگر تھائیرائیڈ ہارمونز کی کمی نوزائیدہ بچوں یا چھوٹی عمر کے بچوں میں ہو تو اسے Cretinism کہتے ہیں۔ یہ کمی عموماً تھائیرائیڈ ہارمونز کی تیاری کے سلسلے میں استعمال ہونے والے اینزائمز (Enzymes) کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بچوں میں اس بیماری کی علامات پیدائش کے وقت بھی ظاہر ہو سکتی ہیں لیکن عموماً کئی ماہ بعد یہ علامات واضح ہوتی ہیں۔ یہ علامات ذہنی اور جسمانی نشوونما کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ایسے بچوں کا قد چھوٹا ہوتا ہے۔ چہرے کے خدوخال کھردرے، جلد خشک اور پیٹ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ان بچوں کے دانت بھی دیر سے نکلتے ہیں۔ بدقسمتی سے ایسے بہت سے بچوں میں ذہنی نشوونما، جسمانی نشوونما سے بھی پہلے متاثر ہو چکی ہوتی ہے۔ جس کی واپسی ممکن نہیں رہتی۔

Myxedema (B)

اگر یہ بیماری بڑی عمر کے افراد کو ہو تو اسے Myxedema کہتے ہیں۔ اس کی علامات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

علامات:۔

تھکاوٹ، سستی بھوک نہ لگنا، وزن بڑھنا، سردی برداشت نہ کر سکنا، آنکھوں کے گرد سوزش، نبض کی رفتار کم ہو جانا، دل بڑھ جانا، آواز بھاری ہو جانا، قبض، جلد کا سرد خشک اور کھردرا ہو جانا، بعض مریض ڈپریشن Depressian کی علامات کے ساتھ ماہر امراض نفسیات کے پاس بھی جاتے ہیں۔

تشخیص:۔

اس کے لئے سب سے اہم ٹسٹ TSH ہے۔ اس کی مقدار ایسے مریضوں میں نارمل سے زیادہ ہوتی ہے۔ جب کہ T3 اور T4 کی مقدار نارمل سے کم ہوتی ہے۔

علاج:۔

تشخیص ہو جانے کے بعد اس کا علاج بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لئے ایک دوا Thyroxine گولیوں کی صورت میں دی جاتی ہے جو مریض کو تمام عمر استعمال کرنی پڑتی ہے تا ہم اس کی مقدار کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔ یہ دوا نہایت سستے داموں دستیاب ہوتی ہے۔

Hyper Thyroidism

یہ بیماری تھائیرائیڈ ہارمونز T3 اور T4 کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس زیادتی کی اہم وجوہات Toxic Goiter, Grave's disease اور Toxic Adenoma ہیں۔

علامات:۔

اس بیماری کی تمام علامات Hypothyroidism کی بیماری سے متضاد ہوتی ہیں۔ یہ علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

جسم میں گرمی محسوس ہونا، گرمی برداشت نہ کر سکنا، پسینہ زیادہ آنا دل کی دھڑکن تیز ہونا، سانس پھولنا، گھبراہٹ، ہاتھوں میں کپکپاہٹ بھوک زیادہ لگنے کے باوجود وزن کم ہونا جسمانی قوت میں کمی بعض مریضوں میں دل کی دھڑکن بے ترتیب ہو سکتی ہے۔ اس لئے بعض مریض ڈپریشن کی علامات کے ساتھ ماہر امراض نفسیات سے رابطہ کرتے ہیں۔ اس بیماری کے بعض مریضوں میں آنکھ کا سفید حصہ Sclera آنکھ کے بالائی پپوٹے (Eye Upper Lid) کے نیچے دیکھا جا سکتا ہے۔ جو نارمل انسان میں نظر نہیں آتا۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مریض خوفزدہ ہے۔ ایسا آنکھ میں موجود Tissues میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تشخیص:۔

اس بیماری میں T3 اور T4 کی مقدار نارمل سے زیادہ ہوتی ہے اور TSH بے حد کم ہو جاتا ہے۔ یہ بھی خون کے ٹسٹ سے Confirm ہوتا ہے۔ ان ٹسٹوں کو Thyriod Function Tests کہتے ہیں۔

علاج:۔

اس میں ایسی ادویات دی جاتی ہیں جو تھائیرائیڈ ہارمونز کے بننے کی رفتار کم کرتی ہیں۔ یوں خون میں ان ہارمونز کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض ایسی ادویات ہیں جو دل سے متعلق علامات کیلئے دی جاتی ہیں۔ تھائیرائیڈ کی سرجری اور شعاعوں Radiations کے ذریعے بھی اس بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔ مناسب علاج کے ساتھ یہ بیماری بالکل ختم ہو سکتی ہے۔

تھائیرائیڈ کا بڑھ جانا

(Goiter)(گلہڑ)

تھائیرائیڈ غدود کے نارمل سائز سے بڑھ جانے کو گلہڑ Goiter کہتے ہیں Goiter کے بہت سے مریضوں میں Thyroid Fuction Test نارمل ہوتے ہیں۔ یعنی اس کے لئے کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات مریض اس غدود کے سائز کی وجہ سے پریشان ہو کر آپریشن کروا لیتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ تھائیرائیڈ غدود کا سائز بہت بڑا ہو جاتا ہے اور گلے میں دباؤ ڈالتا ہے جس کی وجہ سے اس کا آپریشن کروا لیتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ تھائیرائیڈ غدود کا سائز بہت بڑا ہو جاتا ہے اور گلے میں دباؤ ڈالتا ہے جس کی وجہ سے اس کا آپریشن ضروری ہو جاتا ہے۔

گلہڑ Goiter کے بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں Hypothyroidism کی علامات جب کہ بعض میں Hyper Thyroidism کی علامات ظاہر ہوتی ہیں ان بیماریوں کی تشخیص صرف Thyroid Function Tests سے ہی ممکن ہے۔ اگر ان بیماریوں کی بروقت تشخیص ہو جائے تو مریض بہت سی پیچیدگیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر مریض میں گلہڑ Goiter کے ساتھ اور علامات بھی ظاہر ہو جائیں تو اسے فوراً کسی مستند ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے تا کہ بروقت تشخیص اور علاج ممکن ہو سکے۔

شہد کی مکھی۔ ایک مطالعہ

سائنسی ریسرچ کی تاریخ میں مختلف حشرات پر تحقیق ہوتی رہی ہے ان میں سے شہد کی مکھی پر بھی تحقیق جاری ہے جس کا شہد کسانوں کے لئے بہت پرکشش ہے۔ سائنس دان 15 سال سے اس چیز کی تحقیق کر رہے ہیں کہ شہد کی مکھی کے جینز میں زندگی کے تمام اجزاء کیسے ہیں سائنس دانوں کے مطابق اس کی پیدائش کے مختلف مراحل کے متعلق جاننا آسان ہے اس مکھی میں پائے جانے والے 60 فیصد جینز انسان میں بھی پائے جاتے ہیں

اطلاعات و اعلانات

نمایاں اعزاز

مکرم داؤد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں میرے بیٹے عزیزم طیب احمد منصور ایم ایس سی (بائیو کیمسٹری) میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی کے بعد کوریا گورنمنٹ کی طرف سے پی ایچ ڈی کے لئے سکالرشپ ملنے کے بعد کوریا چلے گئے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور نمایاں کامیابیوں سے نوازتے ہوئے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نکاح

مکرم طیب احمد منصور صاحب (ایم ایس سی) ابن داؤد احمد شاکر صاحب صدر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب شیخوپورہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ ریحانہ کوثر (ایم ایس سی) بنت مکرم جمیل احمد طاہر صاحب مرحوم ساکن احمد نگر ضلع جھنگ مبلغ -/80,000 اسی ہزار روپے حق مہر پر مکرم طاہر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ احمد نگر نے مورخہ 26۔ اکتوبر 2001ء کو بعد از نماز جمعۃ المبارک احمدیہ بیت الذکر احمد نگر میں پڑھا۔ مکرم طیب احمد منصور مکرم فضل دین صاحب بٹ مرحوم ممن آباد فیصل آباد کا پوتا اور مکرم غلام محمد صاحب مرحوم ننکانہ صاحب (برادر اکبر مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر مرحوم مربی سپین) کا نواسہ ہے۔ اور عزیزہ ریحانہ کوثر مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ اوچ شریف ضلع بہاولپور کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

مکرم صوفی محمد صدیق صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت احمدیہ سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم قریشی ظفر حسین شاہ صاحب ہاشمی آف محب پور ضلع خوشاب کو ایک ماہ قبل پھسل جانے سے بائیں ہاتھ پر چوٹ آ گئی تھی۔ تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد صدیق میمن صاحب مورو سندھ سے لکھتے ہیں:

خاکسار کے داماد عزیزم رفیع احمد صاحب بروز جمعرات 15/11/01 کو سکھر شہر میں رکشہ اور ویگن کی زوردار ٹکر میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ سر اور سینہ پہ شدید چوٹیں آئی ہیں۔ کامل صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد شفا عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ اور امۃ الحیٰ فائزہ صاحبہ (واقفہ نو) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 23 نومبر 2001ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الکافی عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر شیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نور نگر کی پوتی اور مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ کی نواسی ہے۔ نیز حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب کی پڑنواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک خادمہ دین اور باعمر کرے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم مرزا فہیم احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا نعیم احمد صاحب)

مکرم مرزا فہیم احمد صاحب دار الصدر ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم مرزا نعیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 13-A بلاک ''ق'' محلہ دار الصدر ربوہ برقبہ دو کنال ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم سب وارثان کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ المومن صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم مرزا فہیم احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مرزا شمیم احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مرزا عبد الکریم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30-11-2001 مقرر ہے۔

پری میڈیکل گروپ عائشہ احمد۔ حاصل کردہ نمبر 889 فیڈرل بورڈ

پری انجینئرنگ گروپ ۔ وقاص ناصر حاصل کردہ نمبر 924 کراچی بورڈ

جنرل گروپ بشریٰ انجم۔ حاصل کردہ نمبر 896 لاہور بورڈ

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشن تبدیل ہو جائے گی۔)

(نظارت تعلیم)

دعائے نعم البدل

مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ فورٹ عباس کا بیٹا فیضان احمد (واقف نو) مورخہ 27 نومبر 2001ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں چار ماہ کی طویل بیماری کے بعد وفات پا گیا۔ بچے کی عمر صرف چھ ماہ تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل اور نعم البدل سے نوازے۔

اعلان داخلہ

منسٹری آف ایجوکیشن حکومت پاکستان نے سال 2002ء کے لئے کامن ویلتھ سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔

(i) نیوزی لینڈ کے لئے 2 سکالرشپ (ایک ماسٹرز کے لئے اور ایک پی ایچ ڈی کے لئے)

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے ایم فل انگلش میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5-12-2001 ہے مزید معلومات کے لئے ڈان 22-11-2001

نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ امرجنگ سائنسز (Fast) نے ایم ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 فروری 2002 ہے داخلہ GRE کمپیوٹر سائنس کے سکور پر ہوگا۔

محکمہ صحت حکومت پنجاب نے تعلیمی سال 2001 اور 2002ء کے لئے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کے انٹری ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیسٹ 23 دسمبر کو ہوگا۔ داخلہ فارم 8 دسمبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لئے جنگ 25-11-2001ء

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے B.Sc اپلائیڈ جیالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2001ء ہے

مزید معلومات کے لئے جنگ 25-11-2001

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم مسعود احمد پاشا صاحب محلہ دار الصدر غربی حلقہ قمر ربوہ ریڑھ کی ہڈی اور معدے میں درد کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔''

طلائی کانٹا

ایک عدد طلائی کانٹا سڑک پر کہیں گر گیا ہے اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خبریں

ربوہ: 29 نومبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 اور زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 30 نومبر۔ غروب آفتاب: 5-08
☆ ہفتہ یکم دسمبر۔ طلوع فجر: 5-24
☆ ہفتہ یکم دسمبر۔ طلوع آفتاب: 6-48

ملا عمر کے ٹھکانے پر بمباری امریکہ کی طرف سے طالبان کے امیر ملا عمر کو ہلاک کرنے کی کوشش اس وقت ناکام ہو گئی جب امریکی طیاروں نے قندھار کے قریب طالبان اور القاعدہ کی اعلیٰ قیادت کے زیر استعمال 2 عمارتوں پر شدید بمباری کر کے انہیں تباہ کر دیا۔ مگر ملا عمر سمیت طالبان اور القاعدہ کا کوئی اہم رہنما وہاں موجود نہ تھا۔ امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمز فیلڈ نے بتایا کہ قندھار کے جنوب مشرق میں ایف 16 اور بی ون بی بمبار طیاروں نے گائیڈڈ بموں سے بمباری کی۔ ان عمارتوں میں کون تھا اور کتنے افراد مارے گئے اس بارے میں انہیں کوئی علم نہیں۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ یہ واضح طور پر اعلیٰ قیادت کی پناہ گاہ تھی۔ اور جن لوگوں کو نشانہ بنایا گیا وہ غیر اہم ہرگز نہ تھے۔ ان عمارتوں میں طالبان، القاعدہ اور سعودی عرب کی ایک امدادی تنظیم اور ان کی اعلیٰ قیادت رہا کرتی تھی۔

شہباز شریف سمیت سارا خاندان واپس آ رہا ہے معزول وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی اہلیہ نے کہا ہے کہ پاکستان میرا وطن ہے میرے آباؤ اجداد کا خون اس کی مٹی میں شامل ہے۔ یہیں پیدا ہوئے ہیں اور یہیں پر آباد ہیں۔ میرے وطن واپس آنے پر لوگوں کو حیران نہیں ہونا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے روزنامہ پاکستان سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان واپس آئی ہوں۔ میں کب واپس جاؤں گی یہ میری مرضی ہے۔ میرا جب دل چاہے گا میں سعودیہ جاؤں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میاں شہباز شریف اور خاندان کے دیگر افراد بھی جلدی واپس لوٹ آئیں گے۔

ادویات چار فیصد مہنگی وفاقی کابینہ نے ادویات کی قیمتوں میں چار فیصد تک اضافہ کی منظوری دیتے ہوئے خوشحال پاکستان پروگرام میں آٹھ ارب روپے اضافہ، تعلیم اور صحت کے لئے قومی بجٹ میں مختص رقم کو 2`2۔ ارب روپے بڑھانے، صوبوں کو امن و امان کے لئے ایک ارب روپے اضافی فراہمی اور سکول کے بچوں کی غذائی ضرورت کے لئے خصوصی طور پر ایک ارب روپے کے فنڈ کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔

بڑے پیمانے پر کارروائی کا فیصلہ

ملا عمر نے طالبان کو ہدایت کی ہے کہ وہ امریکیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کردیں کہ اب آزمائش کی گھڑی آ گئی ہے- طالبان کسی وقت بھی کارروائی کا آغاز کرنے والے ہیں- ذرائع نے بتایا کہ چمن (پاکستانی سرحد) اور سپین بلاک کے درمیان ویش کا قبضہ اور گردونواح کا علاقہ اس علاقے کی ممتاز قبائلی شخصیت عبدالصمد علی زئی کے حوالے کیا گیا ہے- جو غیر جانبدار شخص ہے سپین بلاک اور قندھار پر بدستور طالبان کا کنٹرول ہے- ملا عمر کی ہدایت پر طالبان امریکیوں پر حملوں اور گوریلا جنگ کی تیاریاں کررہے ہیں-

پونچھ سیکٹر کے دیہات پر بھارت کا شدید حملہ

پونچھ سیکٹر میں بھارتی فوج نے گھمیر' کان موڑا' نکہ جوگی' اور ڈنگہ دیہات پر اندھا دھند بمباری کی جس سے کم از کم چھ شہری ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے- پاک فوج نے بھارتی چوکیوں پر جوابی گولہ باری کی- علاقہ کے مقامی افراد کا مطالبہ ہے کہ بھارتی جارحیت سے تحفظ کے لئے فوج مستقل انتظام کرے-

امریکہ نے معافی مانگ لی

دہشت گردی کے خلاف قائم عالمی اتحاد کے ترجمان نے کہا ہے کہ مزار شریف میں ہونے والی ہلاکتوں پر ہم معذرت خواہ ہیں- شمالی اتحاد نے یقین دہانی کرائی ہے کہ قیدیوں کے حقوق کا احترام کیا جائے گا- امریکی میرین فوجیوں کے قندھار پہنچنے کا سلسلہ جاری ہے اور وہاں بیس بنا رہا ہے- مزار شریف میں اتحادیوں کے فوجی بھی ہلاک ہوگئے ہیں- ان خیالات کا اظہار اتحادی ممالک کے ترجمان کیپٹن ڈبلیو کیتھ نے پریس کانفرنس سے خطاب میں کیا-

پاکستان کے ساتھ تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوں گے

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ امریکہ اور پاکستان کے تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے وائٹ ہاؤس میں پاکستانیوں کے وفد سے نصف گھنٹے کی ملاقات میں صدر بش نے کہا کہ پاکستان کی امداد کے لئے کانگریس سے صلاح مشورے کئے ہیں پی ٹی وی کے واشنگٹن میں نمائندے کے مطابق ملاقات میں امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے نمائندے شریک ہوئے جن میں ڈاکٹرز' بزنس مین اور دیگر پیشہ ور شامل تھے- ملاقات میں صدر بش نے پاکستانی کمیونٹی اور پاکستان کی بے حد تعریف کی اور انہوں نے صدر مشرف کو ایماندار اور غیر مبہم خیالات کا مالک قرار دیا- پاکستانی کمیونٹی نے صدر بش کو اپنے مسائل پیش کئے- پاکستانی معیشت کو 11 ستمبر کے واقعات کے بعد پہنچنے والے نقصانات اور اقتصادی میدان میں پاک امریکہ تعلقات کی نئی جہتوں پر بھی بات ہوئی-

قلعہ جنگی میں دو خطرناک قیدیوں کی تلاش

شمالی اتحاد کی فوجوں نے قید خانے والے قلعہ کا دوبارہ قبضہ لے لیا جہاں تین دن کی مزاحمت کے دوران طالبان کے حامی سینکڑوں غیر ملکی قیدی جاں بحق ہوچکے ہیں- شمالی اتحاد کے جنرل عبدل عاطف نے کہا ہے کہ ہم نے بغاوت کو کچل دیا ہے اور تمام کے تمام 450 قیدی قتل کردیئے گئے کیونکہ کوئی بھی ہتھیار ڈالنا نہیں چاہتا تھا- اے پی کے مطابق کچی مٹی کی دیواروں سے بنے ہوئے قید خانے کے صحن میں ہر طرف درجنوں لاشیں پڑی نظر آتی ہیں- شمالی اتحاد کے کمانڈر جنرل رشید دوستم نے کہا ہے کہ ان کا قلعہ پر مکمل قبضہ ہے البتہ ان کے فوجی دو خطرناک طالبان جنگجوؤں کو گرفتار کرنے کی کوشش کررہے ہیں جو جیل میں چھپے ہوئے ہیں ہوسکتا ہے کہ لاشوں کے درمیان ہی لیٹے ہوں وہ خودکش حملوں والے فدائین ہیں اور کچھ بھی کرسکتے ہیں-

ربانی آئے تو خیر مقدم کریں گے

پاکستان اور ربانی کے درمیان دبئی میں رابطہ ہوا ہے- دفتر خارجہ کے ترجمان اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل راشد قریشی نے پریس بریفنگ میں کہا کہ برہان الدین ربانی پاکستان آئے تو خیر مقدم کریں گے- بون کانفرنس کے نتیجہ میں وسیع البنیاد حکومت افغانوں کی اکثریت کو قبول ہوئی تو پاکستان کے لئے بھی قابل قبول ہوگی-

152 طالبان حکام کے اثاثے منجمد کرنے کی ہدایت

اقوام متحدہ نے 189 رکن ممالک کو ہدیت کی ہے کہ 152 طالبان حکام کے اثاثے منجمد کردیئے جائیں فہرست میں طالبان حکومت کے تقریباً تمام کلیدی عہدیدار شامل ہیں- گیارہ صفحات پر مشتمل فہرست جسے سلامتی کونسل کی پابندیوں کے بارے میں کمیٹی نے جاری کیا ہے اس میں ایسے کاروباری گروپ بھی شامل کئے گئے ہیں جو طالبان یا اسامہ بن لادن کی تنظیم القاعدہ کے ساتھ لین دین کرتے رہے ہیں-

ایٹمی سائنسدان حکومتی تحویل میں ہیں

عدالت عالیہ لاہور کے مسٹر جسٹس خلیل الرحمان رمدے نے قرار دیا ہے کہ پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر بشیر الدین وغیرہ حفاظت سے ہیں اور حکومت کی تحویل میں ہیں- ایسے میں عدالت ان کو طلب نہیں کرسکتی- اور نہ بازیابی کا حکم دے سکتی ہے- مناسب ہے کہ تفتیش کو جاری رکھا جائے تاکہ ان پر سرحد پار تعلقات کے الزام واضح ہوجائیں ضروری ہوا تو عدالت سرکار کو نوٹس جاری کرے گی-

امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو اتحاد ٹوٹ جائے گا

برطانوی حزب اختلاف جماعت عراق میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں امریکہ کی حمایت کرے گی- برطانوی وزیراعظم نے کہا ہے کہ امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو دہشت گردی کے خلاف اتحاد ٹوٹ جائے گا- عرب لیگ نے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف اپنی کارروائی کا دائرہ عرب ممالک تک نہ پھیلائے- عراق سمیت کسی عرب ملک پر حملے قبول نہیں ہیں-

صوبوں کو ایک ارب فراہم کرنے کی منظوری

وفاقی کابینہ کو بتایا گیا ہے کہ حالیہ مالی مدد ملنے کے بعد سماجی سیکٹر خصوصاً تعلیم اور صحت کے شعبوں اور نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے لئے اضافی بجٹ کا اعلان کیا گیا ہے اور صوبوں کو امن وامان کے لئے ایک ارب فراہم کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے-

حضور کا درس قرآن

رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا درس القرآن ہر ہفتہ اور اتوار کے دن شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے پانچ بجے لندن سے Live نشر ہوتا ہے۔ احباب اس بابرکت درس سے بھرپور استفادہ کریں۔

ہر سوموار تا جمعرات 4 بجے تا ساڑھے پانچ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ سالوں کے درس قرآن نشر ہوتے ہیں۔

(نظارت اشاعت۔ سمعی بصری)

بقیہ صفحہ 2

9-05 a.m	بجنہ میگزین
9-50 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
10-10 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
11-50 a.m	سرائیکی پروگرام
12-30 p.m	سرائیکی درس حدیث
12-55 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
1-35 p.m	تقریر
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انفاخ قدسیہ
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	بنگالی سروس
4-20 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-05 p.m	تلاوت- خبریں- درس ملفوظات
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	سفر ہم نے کیا
7-20 p.m	مجلس عرفان
8-20 p.m	رمضان پروگرام
8-40 p.m	تلاوت
8-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 a.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	ایم ٹی اے فرانس

اکسیر بلڈ پریشر

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

04524-212434 Fax: 213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649

انگلش بولنا سیکھیے

صرف 3 ماہ میں انگلش بولنے کی صلاحیت حاصل کرنے کی گارنٹی- روزانہ ڈکشن- گرائمر کلاس- باصلاحیت اساتذہ صاف ستھرا ماحول- طلباء وطالبات کی کلاسز الگ الگ

نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ

فون: 212034

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان' شجر کار وجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

AHMAD MONEY CHANGER

AMC

Deals in: All Foreign currencies, Bank Drafts, T T, FEBC, Encashment Certificate

State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98

B-1 Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.

Tel# 5713728. 5713421.5750480.5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61